قارئین بنام مدیر

افکار و تأثرات

حضرت شیخ کبیرؒ کے افادات	قاضی محمد زاہد الحسینی
فلپائن کی تحریک آزادی	جناب نثار محمد
سندھ اسمبلی میں ہندو کردار	جناب محمد یسین قریشی
مولانا عبدالماجدؒ اور فتنۂ قادیانیت	ظفر حجازی / قاضی منظور الحق، محمد اسلم رانا

حضرت شیخ کبیرؒ کے افادات

"صحبتے با اہل حقؒ کی قدر چند سال بعد اسی طرح جائے گی جس طرح آج کل مکتوبات مجدد الف ثانیؒ فوائد الفواد اور مکاتیب شیخ الاسلام کی قدر اہل طلب کرتے آرہی ہے۔ حضرت شیخ کبیر (شیخ الحدیث مولانا عبدالحقؒ) کیا تھے کون تھے۔ یہ ہم کیا جان سکتے ہیں۔ آخر جس نحیف الجسد اور مطعون الحسد کے نقش پائے ہزاروں نے منزل کا نشان دیکھ لیا اور ہزاروں منزل کو پہنچ گئے۔ ان شاء اللہ تا قیامت القمرین اپنی محبوب منزل کو پاتے رہیں گے اتنا عرض ہے ع

بہ رتبہ بلند ملا جس کو مل گیا

دراصل سارے دین اور سارے فلسفہ اور خیالات، عقیدیات کا خلاصہ وہی کلام ہوا کرتا ہے جو کہ کسی راہ نما کی زبان سے صادر ہوتا ہے۔ خواہ وہ نواۃ کی طرح خورد سے خورد ہو مگر فرعہا فی السماء بن جاتا ہے اصل چیز صحبت ہے صحابہ کرام کو جو اجر و مقام عظمت رسالت کے بعد ملا وہ اسی ذات عالی صفات کی صحبت کا اثر ہے۔ چلو ان کا امت پر اتنا بڑا احسان ہے کہ سارا دین اور اس کی تعبیر شارع دین علیہ السلامؑ الی یوم الدین امت تک پہنچا دی ہے۔ اہل حق کی صحبت کی ترجمانی شرف صحبت کا نہ صرف پرتو ہے بلکہ اس کا عملی اتباع ہے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے طویل سے طویل صحبت کے حالات جس طرح امت کو پہنچائے اسی طرح قلیل سے قلیل صحبت میں بھی جو سنا اور دیکھا امت تک پہنچایا جو آج تک مشعل راہ ہے اور قیامت تک راہ نما رہے گا بفضلہ تعالیٰ و کرمہ۔

آج کل ایک نئی کتاب وفود القبائل زیر مطالعہ ہے اس میں ایک صحابی عداس نامی کا بھی ذکر ہے جو سفر طائف میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی صرف نورانی صورت دیکھ کر قریب ہوا۔ وہ یونس علیہ السلام کا امتی تھا جب